درسگاہ اسلامی ہائر سکنڈری اسکول، مغلپورہ، فیض آباد

ہدایات برائے سرپرست حضرات

۱۔ جملہ سرپرست حضرات کو اسکول کے قواعد وضوابط کی پابندی لازماً کرنی ہوگی۔ سرپرست یا طلباء کی طرف سے کسی طرح کی نظم شکنی کرنے یا ایسی حرکت سرزد ہونے، جو ادارہ کے لئے باعثِ نقصان یا خفت ہو، کی صورت میں طالبعلم کو درسگاہ سے فوراً خارج Expell کردیا جائے گا۔ ایسے طالبعلم کا نام دوبارہ کسی بھی صورت میں نہیں لکھا جائے گا۔

۲۔ نرسری کے علاوہ دیگر درجات میں داخلہ ٹسٹ کی بنیاد پر ہی ہوگا۔ اس سلسلے میں کسی قسم کی سفارش نہیں سنی جائے گی۔

۳۔ ششم VI، نہم IX یا XI میں داخلہ مطلقاً ٹسٹ کی بنیاد پر ہوگا چاہے طالبعلم نے اسی درسگاہ سے نچلے درجات پاس کئے ہوں۔ صرف پاس ہونا اس بات کی ضمانت نہیں کہ اگلے درجہ میں اس کا داخلہ ازخود ہوجائے گا۔

۴۔ جملہ طلباء کو درسگاہ کے مقرر کردہ یونیفارم میں ہی اسکول آنا ہوگا۔ یونیفارم میں کپڑوں کے ساتھ جوتا، موزہ، سویٹر، کوٹ، اسکارف ٹائی وغیرہ بھی شامل ہے۔

۵۔ بچیوں کو یکم جولائی سے پندرہ اکتوبر تک اور ۱۶؍مارچ سے ۲۰ مئی تک سفید بغیر کسی لیس Lace یا کڑھائی کے بالکل سادہ اسکارف میں آنا ہے۔ اسکارف سفید سوتی کپڑے کا اور اتنا بڑا ہو کہ بچی کی کہنیاں ڈھکی رہیں۔ عام طور پر رائج بالکل ہلکے دوپٹے سے بنا اسکارف ناقابل قبول ہوگا۔

۱۶؍اکتوبر سے ۱۵؍مارچ تک کالے اسکارف میں آنا ہوگا۔

نوٹ: نرسری اور کے جی کی بچیوں کو اسکارف سے چھوٹ ہے۔ وہ اسکرٹ اور بلائوز میں آسکتی ہیں۔

یونیفارم کی مکمل جانکاری اسکول کی ڈائری برائے طلباء پر درج ہے۔

۶۔ گندے یا ملے گچلے (بغیر پریس کئے) یونیفارم میں یا بغیر یونیفارم کے اسکول آنے پر طالبعلم کو واپس کردیا جائے گا۔

۷۔ اپنے بچے کو پیسے دے کر اسکول قطعی نہ بھیجیں ورنہ وہ خراب اور صحت کے لئے مضر اشیاء لے کر کھائے گا اور اپنی صحت اور آپ کی گاڑھی کمائی برباد کرے گا۔

۸۔ اپنے بچوں کو ہمیشہ وقت پر اسکول بھیجیں، نہ بہت پہلے کہ آکر سڑک پر ادھر اُدھر بلاوجہ گھومیں اور نہ دیر میں کہ حاضری کے بعد پہنچیں اور غیر حاضر شمار کئے جائیں۔

۹۔ بلا عذر اور بلا اطلاع غیر حاضری پر ایک روپیہ یومیہ درجہ پنجم تک، پانچ روپیہ یومیہ درجہ چھ سے آٹھ تک اور دس روپیہ یومیہ درجہ نو اور اس سے اوپر کے درجات سے غیر حاضری جرمانہ وصول کیا جائے گا۔ بیمار ہونے کی صورت میں جب بچہ صحت یاب ہو کر اسکول آئے تو سرپرست کی دستخط شدہ درخواست ساتھ لے کر آئے تب اسکا غیر حاضری جرمانہ معاف کردیا جائے گا۔ تین دن سے زیادہ بیمار ہونے پر میڈیکل سرٹیفیکیٹ دینا ضروری ہوگا۔

۱۰۔ امتحان یا ٹسٹ کے ایام میں صرف شدید بیماری کی صورت میں چھٹی دی جائے گی۔ ماہانہ ٹسٹ یا ششماہی امتحان کسی بھی صورت میں دوبارہ نہیں ہوگا۔ صرف سالانہ امتحان کے فیل طالبعلم کو اگر ادارہ ضروری سمجھے گا تو مکرر امتحان Supplementary Exam کی سہولت دیگا۔ یہ امتحان عام طور پر جون کے آخری ہفتے میں ہوتا ہے۔ واضح رہے کہ مکرر امتحان کی اجازت فیل طالب علم کا حق نہیں صرف رعایت ہے۔

۱۱۔ سرپرست حضرات کم از کم ماہ میں ایک بار آکر اساتذہ سے اپنے بچے کی تعلیمی صورت حال سے واقفیت حاصل کرلیا کریں۔ ہر ٹسٹ/امتحان کے بعد رپورٹ ڈے Report Day ہوتا ہے اس دن تو سرپرست حضرات کو لازماً وقت نکال کر آنا چاہئے اور اپنے بچوں کی کاپیاں اور رزلٹ دیکھنا چاہئے۔ **رزلٹ کارڈ گھر نہیں بھیجا جائیگا۔ صرف سالانہ امتحان کے بعد رزلٹ کارڈ دیا جائے گا۔ وہ بھی صرف سرپرست حضرات کے ہاتھ میں دیا جائیگا۔**

۱۲۔ فیس جمع کرنے کے لئے روزآنہ سہولت ہے۔ وقت معلوم کرکے وقت کی پابندی کے ساتھ فیس جمع کرسکتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہر ماہ کی ۱۴ تاریخ کو فیس ڈے ہوتا ہے۔ بھیڑ سے بچنے کے لئے ۱۴ تاریخ کا انتظار نہ کریں۔ فیس ڈے کے بعد فیس جمع کرنے پر لیٹ فیس وصول کی جائے گی۔ لیٹ فیس کے معاف کرنے کا اختیار صرف صدر مدرس کو ہوگا۔ ۱۴ تاریخ کو چھٹی ہونے پر اگلے دن فیس جمع ہوگی۔

چھوٹے بچوں کے ہاتھ فیس نہ بھیجیں۔ فیس جمع ہونے پر رسید فوراً دی جاتی ہے جس کو محفوظ رکھنا سرپرست کی ذمہ داری ہے۔ کسی قسم کا تنازعہ یا غلط فہمی ہونے کی صورت میں رسید لازماً پیش کرنی ہوگی۔ رسید نہ ہونے پر سرپرست کی کوئی بات قبول نہیں کی جائے گی۔ رسید نہ ملنے کی شکائت فوراً کیجئے۔ ایک دو دن بعد کوئی شکائت نہیں سنی جائے گی۔ اسکول کوئی بھی رقم بغیر رسید دئے نہیں لیتا۔ صرف محکمہ تعلیم کی طرف سے وقتاً فوقتاً مانگی گئی رقم جیسے جھنڈا دِوس، ٹیچرس ڈے وغیرہ کی رقم بغیر رسید کے لی جاتی ہے کیونکہ یہ رقم وصول کرکے پوری کی پوری متعلقہ دفتر میں جمع کردی جاتی جس کی ایک مجموعی رسید ملتی ہے۔ وہ رسید اسکول میں محفوظ رہتی ہے۔ جو سرپرست چاہیں دیکھ سکتے ہیں۔

۱۳۔ اگر مہینہ کے ختم ہونے پر بھی فیس بقایا رہ جاتی ہے تو طالبعلم کا نام خارج کردیا جائے گا۔ دوبارہ داخلہ بقایا فیس اور داخلہ فیس جمع کرنے کے بعد ہوگا۔ فیس کے لئے کسی قسم کی یاددہانی نہیں کی جائے گی۔ فیس جمع کرنا اور یاد رکھنا سرپرست کی ذمہ داری ہے، ادارہ کی نہیں۔

۱۴۔ جن طلباء کے ذمہ کسی قسم کا بقایا ہوگا ان کو امتحان سالانہ میں شرکت کی اجازت نہیں ہوگی۔

۱۵۔ ششماہی امتحان میں فیل ہونے پر فیس معافی کی سہولت معطل کردی جائے گی۔البتہ سالانہ امتحان میں پاس ہوجانے پر اس درمیان جمع کی گئی فیس کی رقم واپس کردی جائے گی۔سرپرست حضرات جمع فیس کی رقم کی واپسی کے لئے سالانہ امتحان کا رزلٹ نکلنے کے ایک ہفتہ کے اندر آفس سے رابطہ قائم کریں۔دیر کرنے کی صورت میں حساب بند ہوجانے پر رقم کی واپسی ممکن نہیں ہوگی۔

۱۶۔ کسی بھی ایسے طالبعلم کو جو پچھلے درجہ میں فیل ہوگیا ہے یا تھرڈ ڈویژن پاس ہوا ہے،فیس معافی کی سہولت نہیں دی جائے گی۔ ایک ہی شخص کے دو سے زیادہ بچوں کے درسگاہ میں پڑھنے کی صورت میں زیادہ سے زیادہ دو بچوں کی آدھی فیس معاف کی جاسکتی ہے۔**انگریزی میڈئم میں فیس بالکل نہیں معاف ہوتی ہے۔**

۱۷۔ **فیس معافی کا فیصلہ درسگاہ کی کمیٹی کرتی ہے۔**اس سلسلے میں اسکول کے پرنسپل سے کسی قسم کی بات چیت نہ کریں۔فیس معافی کی درخواست اسکول کے سکریٹری کے نام ۳۰ جولائی تک دی جائے گی جسے اسکول کے آفس میں جمع کرنا ہوگا۔ فیس معافی کا فیصلہ سرپرست (صرف مرد سرپرست) کے انٹرویو کے بعد ہوتا ہے۔انٹرویو کی تاریخ معلوم کرکے مقررہ تاریخ و وقت پر آنا ہوگا۔اس دن غیر حاضر رہنے والوں کی درخواست رد کردی جائے گی۔فیس معافی کے لئے انٹرویو ہوجانے کے بعد کوئی درخواست کسی بھی حال میں نہیں لی جائے گی۔ **یہ انٹرویو عام طور پر ۵ سے ۸/اگست کے درمیان ہوتا ہے۔**

۱۸۔ درخواست خارجہ لینے کے لئے کم از کم تین روز قبل مقررشدہ فارم پر درخواست دینی ہوگی۔یہ فارم اسکول کے آفس میں بلا قیمت دستیاب ہے۔فیس باقی ہونے پر ٹی سی بغیر بقایاجات جمع کئے نہیں دی جائے گی۔

۱۹۔ ایک ہی درجہ میں دوبار فیل ہونے پر بچے کا نام اسکول سے خارج کردیا جائے گا۔

۲۰۔ بچوں کو قیمتی سامان جیسے گھڑی،زیورات وغیرہ نہ دیں۔اس کے گم یا چوری ہوجانے پر اسکول کی کوئی ذمہ داری نہیں ہوگی۔ بچیوں کو چوڑی یا کسی قسم کا گہنا پہن کر یا مہندی لگا کر اسکول آنے کی اجازت نہیں ہے۔اسکول بالکل سادگی سے آنا ہوگا۔بڑی بچیوں کو بہت چست لباس میں اسکول ہرگز نہ بھیجیں۔

۲۱۔ بچوں کے جملہ سامان پر ان کا نام،درجہ،سیکشن اور گھر کا پتہ یا کم از کم فون نمبر ضرور لکھدیں۔خاص طور پر درجہ چار تک کے بچوں کے سامان پر۔

۲۲۔ ہر بچے کو شناختی کارڈ دیا جاتا ہے جس کو لگا کر آنا بچے کی ذمہ داری ہے۔شناختی کارڈ سے چھوٹے بچوں کی کسی ہنگامی صورت میں گھر پہنچانے میں کافی آسانی ہوتی ہے۔بچوں کی ڈائری پر ضروری اندراجات سرپرست حضرات اپنے ہاتھ سے ضرور کردیں۔

۲۳۔ اگر بچہ رکشہ یا کسی سواری سے آتا ہے تو اسکی اطلاع کلاس ٹیچر کو بھی دے دیں تا کہ کسی ہنگامی صورت حال میں بچے کو روکا جاسکے اور سواری یا رکشا آنے تک اس کی حفاظت کی جاسکے۔ رکشے والوں کو ہدایت کردیں کہ اسکول چھوٹنے سے پانچ منٹ قبل اسکول پہنچ جائیں۔اگر سرپرست خود بچے کو لینے آتے ہیں تو وہ بھی اسی ہدایت پر عمل کریں۔ چھٹی کے بعد اسکول بچوں کی ذمہ داری نہیں لیتا ہے۔

۲۴۔ تعلیم کے اوقات میں اساتذہ سے ملنے کی قطعی اجازت نہیں ہوگی۔اگر کسی استاد سے ملنا چاہتے ہیں تو اس کے خالی گھنٹے میں پہلے سے وقت لے کر ملاقات کرسکتے ہیں۔

۲۵۔ داخلہ فارم یا تو خود بھریں یا کسی تعلیم یافتہ شخص سے بھروائیں۔داخلہ فارم میں کاٹ پیٹ یا اوور رائٹنگ ہونے پر فارم منسوخ کردیا جائے گا اور دوسرا فارم بھرنا پڑے گا جس سے آپ کا پیسہ بلاوجہ ضائع ہوگا۔ تاریخ پیدائش خوب سوچ سمجھ کر بھریں بعد میں کسی قسم کی ترمیم ممکن نہیں ہوگی۔

۲۶۔ جو بچے ایک ہفتہ ماہانہ کی اوسط سے غیر حاضری کریں گے ان کا نام کاٹ دیا جائے گا۔امتحان سالانہ میں شرکت کے لئے اسی فیصد 80% حاضری ضروری ہے۔بیمار بچوں کے لئے بھی کم از کم پچاس فیصد حاضری ہونا چاہئے۔

۲۷۔ کوئی سرپرست اسکول کے کسی مدرس کو پرائیویٹ ٹیوٹر کے طور پر نہ لگائے۔اگر بچہ اسکول میں متوجہ رہتا ہے اور اپنا کام ذمہ داری سے کرتا ہے تو کسی قسم کے ٹیوشن کی ضرورت ہی نہیں۔عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ ٹیوشن پڑھنے والے بچے فیل ہی ہوجاتے ہیں۔

۲۸۔ بچہ کی تعلیم سے متعلق جملہ ضروریات بروقت پوری کریں۔

۲۹۔ استاد کی خود بھی عزت کریں اور بچوں کو بھی اس کی تعلیم دیں۔ استاد بچوں کا روحانی باپ ہوتا ہے۔استاد کا مرتبہ ماں باپ سے بھی بڑھ کر ہے۔ماں باپ اس کی جسمانی نشونما کا ذریعہ بنتے ہیں تو استاد ان کو ''انسان'' بناتا ہے۔بچوں کے سامنے استاد کی تضحیک یا برائی کریں گے تو بچے استاد کی عزت ہرگز نہیں کریں گے۔جب بچے کے دل میں استاد کی عزت نہیں ہوگی تو استاد کس دل سے بچوں کو تعلیم دے گا۔استاد کوئی مزدور یا عام ملازم نہیں کہ اس کو فیس دیکر آپ نے اس کا حق ادا کردیا۔سچ تو یہ ہے کہ طالبعلم زندگی بھر استاد کا احسان مند رہتا ہے۔وہ جو کچھ بھی بنتا ہے استاد کی محنت اور کاوش سے ہی بنتا ہے۔ہمارے بزرگوں نے اپنے اساتذہ کا بے حد احترام کیا ہے۔

۳۰۔ بچے کی ہر بات پر یقین نہ کرلیں بلکہ پہلے تحقیق کرنے کے بعد ہی کوئی رائے قائم کریں۔

۳۱۔ اسکول سے متعلق اگر کوئی شکائت ہو تو سیدھے پرنسپل سے رابطہ کریں۔آپ کی شکائت پوری سنجیدگی سے سنی جائے گی اور آپ کو مطمئن کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ہم سرپرست کی شکائتوں اور مفید مشوروں کا ہمیشہ خوش دلی سے خیر مقدم کرتے ہیں۔البتہ غیر ضروری اور بے جا شکایتوں سے پرہیز کریں۔

۳۲۔ بچے کے اندر اچھے اخلاق و عادات پیدا کرنے کی کوشش کریں۔بچوں کو صحیح زبان بولنے کی عادت ڈالیں خاص طور پر خ،ز،غ،ق،ف، وغیرہ پر مشتمل الفاظ۔بچہ زبان گھر اور ماحول سے ہی سیکھتا ہے۔جیسی زبان ماں باپ،بھائی بہن بولتے ہیں بچہ وہی سیکھ لیتا ہے۔مسلمان کا بچہ مسجد کو مجد،شریفہ کو سلیپھہ،وزیر گنج کو وجیر گنج،خواص پورہ کو کھواس پورہ بولے تو شرم سے ڈوب مرنے کی بات ہے۔بچپن میں ایک بار غلط تلفظ زبان پر چڑھ جانے پر اس کی اصلاح بہت مشکل ہوجاتی ہے۔ماں باپ اس پر شروع سے ہی توجہ دیں۔

مئی ۲۰۰۹ ڈاکٹر سید عبدالباری،منیجر عقیل احمد،سکریٹری عرفان احمد صدیقی،پرنسپل